هٰذا کتابنا ینطق علیکم بالحق

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمّٰی بہ

کلیدِ مناظرہ معہ اضافہ

مصنفہ

سید برکت علی شاہ (گوشہ نشین)

پبلشر

منیجر کتب خانہ حسینیہ

حلقہ ۵۲ موچی گیٹ

لاہور

محلہ شیعان

جملہ حقوق محفوظ ہیں

۷۶۸

إنا من المجرمين منتقمون

کتاب مستطاب ہدایت نصاب مونس

شیخ و شاب مدلل بدلائل سنت و کتاب

المسمیٰ بہ

کلید مناظرہ

معہ اضافہ

مؤلفہ

مولانا مولوی سید برکت علی شاہ صاحب (گوشہ نشین) وزیر آبادی پنجاب

مصححہ

مولانا مولوی ابو الصفا حاجی مرزا احمد علی صاحب رئیس المناظرین

الامرتسری الکربلائی

حسب فرمائش

منیجر کتبخانہ حسینیہ حلقہ نمبر ۵۲ محلہ شیعاں لاہور

بار سوم

سنہ ۱۹۵۶ء

برگِ سبز

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین والہ الطیبین
ولعنۃ اللہ علیٰ اعدائہم اجمعین من یومنا ھذا الی یوم الدین ۝

خدائے برتر کو سب تعریف ہے۔ جو تمام مخلوقات کا خالق ہے سب سے بڑا بے عیب۔ بے ہمتا۔ قادر۔ غالب۔ ازلی اور ابدی ہے۔ احد۔ بے نیاز۔ عادل اور صادق الوعدہ ہے۔ دیدار۔ ترکیب۔ اعضا۔ جسم۔ جہت۔ مکان۔ حلول۔ صورت تغیر اور مجبوری سے پاک ہے۔ اور اس کی صفات اس کی ذات سے علیحدہ نہیں ہیں۔ رحیم۔ رحمان۔ محسن اور شفیق ہے۔ اپنے نظام قدرت میں جو تبدیلی چاہے کرے۔ صاحب اختیار ہے۔ نیک کو نیک اور بد کو بد کا بدلہ دیگا۔ وہ جبراً کسی کو نیکی یا بدی کی طرف نہیں لیجاتا۔ اس کی جزا اور سزا کا کچھ حصہ اس دنیا میں بھی جاری و ساری ہے۔ اور جن امور کا کرنا اس پر واجب ہے۔ وہ ان کو ضرور کرتا ہے۔

انسانوں کی ہدایت اور راہنمائی کے لیے اس پر انبیا اور اوصیا کا بھیجنا واجب ہے چنانچہ اس نے بے شمار انبیا اور اوصیا بھیجے۔ لیکن جن پر تمام کمالات اور فضائل کا خاتمہ ہوا۔ وہ چہاردہ معصوم علیہم السلام کی ذوات مبارکہ ہیں۔ یہ چودہ انوار تخلیق موجودات سے ہزارہا سال پہلے خداوند عالم کی تسبیح و تقدیس میں مشغول تھے۔ اور آفرینش کائنات کا باعث یہی چودہ انوار ہیں۔ آدمؑ سے عیسٰیؑ تک ہر ایک نبیؑ اور وصی نے انہی کے توسل سے طلب حاجت کی۔ اور ان کے مصائب و آلام کا ازالہ انہی کے صدقہ طفیل ہوا ہے۔ ان کے اسمائے مبارکہ ساقِ عرش پر ثبت ہیں اور انکے انوار قدسی آثار زیارت گاہِ ملائکہ ہیں۔

یہ چودہ انوار نورانیت کے لحاظ سے آپس میں ذرہ بھر کمی و بیشی نہیں رکھتے ہیں جو معجزات تمام انبیا میں بحالت انفرادی موجود تھے۔ ان میں سے ہر ایک میں مجموعی حالت میں موجود ہیں۔ ان پر ارضی و سماوی حالات اس طرح ظاہر ہیں۔ جس طرح انکے اپنے ہاتھ کی ہتھیلی۔ عرش و فرش کو انہی کی طفیل سے قیام ہے۔ خداوند عالم کو اپنے ذکر و اذکار سے انکا ذکر زیادہ محبوب ہے۔ یہ دنیا میں نعمات دنیا تقسیم کرنے والے اور آخرت میں بہشت و دوزخ

کے بانٹنے والے ہیں۔ ان سے بحالتِ بیداری یا بحالتِ خواب بھول چوک تک کا سرزد ہونا ناممکن ہے۔ یہ اول روزِ پیدائش سے آخر روزِ انتقال تک طیب و طاہر و معصوم ہیں یہ ماں کے پیٹ میں ہی لتے عالم اور عارف تھے۔ جتنے بلوغت ہیں۔ یہ ہر جگہ پر آنِ واحد میں بفضلہ حاضر و ناظر ہو سکتے ہیں۔ اور ہم کو ہر وقت دیکھتے اور ہماری ہر بات کو سنتے ہیں۔ قضا و قدر روح و قلم اور حیات و ممات پر بہ حکم خدا مختار ہیں۔ گذشتہ و حال و مستقبل سے بفضل خدا آگاہ ہیں۔ ان پر کسی کو فضیلت دینا شرک اور کسی کو ان کے برابر خیال کرنا کفر ہے۔ ان سے ذرہ بھر بغض رکھنے والے یا ان کے دشمنوں سے رائی بھر الفت رکھنے والے پر دوزخ واجب ہے۔

میں نے حضرات اہلسنت کے اعتراضوں کے جواب انہیں کی معتمدہ کتب سے بحوالہ صفحات و سطور و مطابع و اسماء مصنفین دیئے ہیں۔ میں بہت ناشکر گذار ہوں گا۔ اگر یہاں اس امر کا اظہار نہ کروں۔ کہ اعلیٰحضرت حجۃ الاسلام صدر المفسرین رئیس الشیعہ مدار الشریعہ سرکار شریعتمدار شمس العلماء قبلہ و کعبہ جناب علامہ السید **علی الحائری** مجتہد العصر والزمان دام برکاتہ کی تصنیفات جلیلہ خصوصاً مواعظ خمسہ یعنی موعظہ حسنہ۔ موعظہ غدیر۔ موعظہ مباہلہ۔ موعظہ تحریفِ قرآن۔ موعظہ تقیہ سے بھی اس مجموعہ میں اقتباس کیا ہے۔ اس محنت اور زحمت کا میں کوئی صلہ ناظرین سے اس کے سوائے نہیں چاہتا۔ کہ میرے حق میں دعائے خیر کریں۔ اور اس ناچیز ہدیہ کو شرف قبولیت عطا فرمادیں ٭ والسلام

"گوشہ نشین"